بروز جمعرات مورخہ 21 /ستمبر 2017ء بوقت شام چار بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

2۔ **وقفہ سوالات۔**

(1) علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ صنعت وحرفت سے متعلق سوالات دریافت اورانکے جوابات دیئے جائیں گے۔

(2) مورخہ 19 ستمبر 2017 کی اسمبلی نشست میں محکمہ تعلیم سے متعلق موخر شدہ سوال نمبر 342 دریافت اوراُن کا جواب دیا جائے گا۔

3۔ **توجہ دلاؤ نوٹس**

علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹسوں سے متعلق سوال دریافت اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

4۔ **صوبائی وزیر صحت بلوچستان قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی 1974 کے قاعدہ نمبر 180 جسے قاعدہ 225 کے ساتھ پڑھا جائیگے تحت تحریک پیش کریں گے کہ ذیل ناگزیر مشترکہ مذمتی قرارداد پیش کرنے کے پیش نظر قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 کے قاعدہ نمبر 24 کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔**

(I **مشترکہ مذمتی قرارداد منجانب جناب رحمت صالح بلوچ صاحب، میر سرفراز احمد بگٹی صاحب، سردار محمد اسلم بزنجو صاحب صوبائی وزراء اورمیر خالد لانگو، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ گزشتہ دنوں سوئز رلینڈ میں پوسٹر مہم (تشہیری مہم) چلائی گئی تھی جو کہ ملک کی خودمختاری اورصوبہ بلوچستان کے غیور عوام کے خلاف ایک منظم عالمی سازش ہے۔ چند ملک دشمن منفی عناصر دشمن ملک سے پیسوں کی لالچ اور اپنی ذاتی مفادات کو حاصل کرنے کے لئے مادروطن کے خلاف دہشت گردی سمیت ایسے اُچھے ہتھکنڈوں پر اُتر آئے ہیں۔ اس گھناونی سازش کے خلاف بلوچستان کے غیور عوام سیسا پلائی دیوار کی طرح کھڑے ہیں بلوچستان ریاست پاکستان کا ایک مضبوط اوروسائل سے مالا مال صوبہ ہے۔ عالمی قوتوں کی اس صوبہ کے وسائل پر بری نظریں جمی ہوئی ہیں جو کہ بلوچستان کے غیور عوام کو قابل قبول نہیں بلکہ ناقابل برداشت ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبہ بلوچستان کی سالمیت کے خلاف ایک منظم عالمی سازش کی پرزور مذمت کرتا ہے اورصوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ صوبہ بلوچستان کی وجود کے خلاف عالمی سازشوں کو عالمی سطح پر بے نقاب کر کے سوئس حکومت کو بلوچستان کے غیور عوام کی تحفظات سے باضابطہ طور پر آگاہ کرے۔ اور ساتھ ہی ملک وقوم کی وجود کے خلاف منفی عناصر کی سرکوبی کے لیئے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔

(II' **قرارداد نمبر 140 منجانب جناب عبدالمجید خان اچکزئی رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ گزشتہ این ایف سی ایوارڈ میں صوبہ کو صرف 140 ارب روپے فراہم کئے گئے۔ جبکہ اس میں مختص کردہ اصل رقم کا تا حال پتہ نہیں چل سکا۔ اب جبکہ اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد صوبہ کیلئے جو این ایف سی ایوارڈ مرتب ہونے جارہی ہے۔ اس میں صوبہ سے متعلق واجبات اورسینڈک، ماڑی، اوچ، پی پی ایل اوراو جی ڈی سی ایل وغیرہ سے نکالی جانے والی معدنیات اورگیس میں اٹھارویں آئینی ترمیم کے تحت صوبے کا جس قدر حصہ (Share) بتایا گیا ہے۔ اس پر صوبہ کے عوام میں شکوک وشبہات پائے جانے کے ساتھ ساتھ احساس محرومی بھی پایا جاتا ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ گزشتہ این ایف سی ایوارڈ میں باقی ماندہ رقم کی فراہمی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ صوبہ سے نکالی جانے والی معدنیات اورگیس میں اٹھارویں آئینی ترمیم کے مطابق مرتب ہونے والی این ایف سی ایوارڈ میں صوبہ کو اس کا جائز حق (Due Right) فراہم کرنے کو بھی یقینی بنائے تا کہ صوبہ کے عوام میں پائی جانے والی شکوک وشبہات واحساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

(III **مشترکہ قرارداد نمبر 141 منجانب:۔ جناب عبدالمجید خان اچکزئی، جناب نصراللہ خان زیرے، ڈاکٹر رقیہ سعید ہاشمی، ڈاکٹر شمع اسحاق بلوچ اورمحترمہ عارفہ صدیق صاحبہ اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبہ کے کوئلہ کانوں میں آئے روز حادثات رونما ہو رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں اب تک سینکڑوں کانکن شہید اورزخمی ہو چکے ہیں گزشتہ دنوں ہرنائی میں تین اوراسی طرح سنجاوی میں چار کانکن شہید اوردو زخمی ہو چکے ہیں۔ جبکہ حکومت کی جانب سے شہید اورزخمی ہونے والے کانکنوں کے لواحقین کی کوئی خاص مالی معاونت نہیں کی جاتی تا کہ وہ اپنی زندگی کا گزر بسر کر سکیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ شہید اورزخمی ہونے والے کانکنوں کی دادرسی کے لئے مالی معاونت کو یقینی بنانے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے۔ تا کہ ان کے لواحقین اپنی زندگی آسانی سے بسر کر سکیں۔

5۔ **محکمہ داخلہ کی رپورٹ بابت اجراء ڈائنامائٹ لائسنس کا ایوان میں پیش کیا جانا۔**

وزیر داخلہ ڈائنامائیٹ لائسنس کے اجراء سے متعلق محکمہ کی رپورٹ ایوان میں پیش کریں گے۔

6۔ **مورخہ 19 ستمبر 2017ء کی اسمبلی نشست میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 04 پر عام بحث۔**

کوئٹہ

مورخہ 21 ستمبر 2017ء

سیکریٹری

بلوچستان صوبائی اسمبلی